کیا اللہ نے پکڑ کرنا بند کر دیا ہے؟
کیا لوگوں نے گناہ کرنا بند کر دیا ہے؟

لوگ بھی خوب ہیں----

گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں' مغفرت طلبی کی زحمت بھی نہیں کرتے

----اور اللہ کی پکڑ سے ڈرتے بھی نہیں' اس کے شعور سے بھی محروم ہیں-

اس کی گرفت

رات کو آ سکتی ہے جب لوگ بے خبر سوئے ہوں

اس کا مضبوط ہاتھ

دن کو بھی پڑ سکتا ہے جب لوگ کھیل کود میں لگے ہوں

لوگ اللہ کی چال سے بے خوف کیوں ہیں؟

یہ بے خوفی تو سیدھی تباہی کی طرف لے جاتی ہے

وہ اچانک پکڑتا ہے اور لوگوں کو پتا ہی نہیں چلتا

جن لوگوں نے اللہ کو جھٹلایا ہے' انھیں اللہ ان کی بداعمالیوں پر پکڑتا ہے-

(جھٹلانے کے لیے منہ سے کہنا ضروری نہیں' زبانِ حال اعلان کرتی ہے)

آج ہماری حکومت' عوام اور اہل دانش' سب کو

ترقی اور معاشی خوش حالی کے علاوہ کچھ نہیں سوجھ رہا

اس کے لیے نسخے بھی انھی سے لے رہے ہیں جنھوں نے مرض دیا ہے

حالانکہ زمین اور آسمان کی برکتوں کے دروازے کھولنا ہیں تو----

ایک نسخہ اللہ نے بھی بتایا ہے: **ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو**

تو پھر اے اہل پاکستان! ایمان اور تقویٰ کی روش کیوں اختیار نہیں کرتے !!

(اعراف:۹۶-۹۹ کی روشنی میں)

خیر خواہ